# باجلاس چیف الیکشن کمشنر/چیئرمین حلقہ بندی کمیشن آزاد جموں وکشمیر

## فیصلہ حلقہ بندی ضلع بھمبر برائے عام انتخابات

<><><>

| نمبر شمار | نام درخواست گزار | حاضری سائل/کونسل |
|---|---|---|
| 1- | چوہدری جمیل سلطان احمد ڈاکخانہ موہڑہ سیدھا تحصیل وضلع بھمبر | راجہ محمد حنیف خان ایڈووکیٹ |
| 2- | راجہ خالد محمود خان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ | کونسل خود |

اعتراضات/عذرات ہائےنسبت حلقہ بندی ضلع بھمبر سے متعلق ہیں۔لہٰذا بذریعہ سنگل آرڈر جملہ اعتراضات کو یکسو کیا جاتا ہے۔

مختصراً واقعات اس طرح ہیں۔آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء میں ہونے والی تیرہویں آئینی ترمیم کی رُو سے عبوری آئین کے آرٹیکل 22 کی ذیلی کلاز (1)(a) کے تحت آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں آزاد کشمیر کے لئے مختص 29 حلقہ جات کے بجائے ان کی تعداد 33 کر دی گئی ہے اور آئندہ آزاد کشمیر کے 33 حلقہ جات میں انتخابات ہوں گے۔

متذکرہ آئینی ترمیم کی روشنی میں مورخہ 09-08-2019 کو عبوری حلقہ بندی جس میں 4 اضافی حلقہ جات کو بھی شامل کرتے ہوئے مشتہر کی گئی اور ان پر عذرات طلب کئے گئے۔بھمبر کی عبوری حلقہ بندی میں جن معززین علاقہ نے تحریری تجاویز/عذرات پیش کئے ان میں چوہدری جمیل سلطان ولد سلطان احمد ساکن موہڑہ سیدھا تحصیل وضلع بھمبر بذریعہ کونسل نے عذرات معہ مشمولہ مسل جو کہ مورخہ 30-08-2019 پیش کئے،ان کا مختصراً خلاصہ بذیل ہے:

i) یہ کہ قانون حلقہ بندی کے مطابق لازمی ہے کہ حلقہ بندی کرتے وقت آزاد کشمیر میں آبادی کے لحاظ سے امتیازی برتاؤ سے اجتناب کیا جائے اور تمام حلقہ جات حتی المقدور مساوی کی بنیاد پر تشکیل پائیں۔

ii) یہ کہ ضلع بھمبر کے تین حلقہ جات ہیں جبکہ ضلع بھمبر کی آبادی چار لاکھ سے زائد ہے جبکہ ضلع نیلم کی آبادی دو لاکھ سے کم ہے۔آبادی کے لحاظ سے ضلع نیلم کو کسی طور پر دو انتخابی حلقوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا ہے جبکہ بلحاظ آبادی ضلع بھمبر کو ایک اضافی انتخابی حلقہ الاٹ کیا جانا لازمی ہے۔

iii) یہ کہ مجوزہ انتخابی حلقہ بندی ضلع بھمبر وضلع نیلم میں تبدیلی فرمائی جا کر ضلع بھمبر کو 4 انتخابی حلقہ جات الاٹ کئے جائیں جبکہ بلحاظ آبادی ضلع نیلم کو ایک ہی انتخابی حلقہ میں تقسیم کیا جائے۔

2- یہ کہ مورخہ 29-08-2019 راجہ خالد محمود خان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے جو عذرات بشمولہ مسل پیش کئے ان کو مختصراً خلاصہ بذیل ہے:۔

i) یہ کہ ضلع بھمبر پہاڑی علاقہ ہے۔حلقہ برنالہ،سماہنی لائن آف کنٹرول پر واقع ہیں۔حلقہ سماہنی انتہائی دشوار گزار حلقہ ہے۔رقبہ اور آبادی کے لحاظ سے 4 حلقہ جات کے لئے موزوں ہے۔حلقہ بندی کی تجویز کے دوران اس امر کو زیر غور نہ لایا گیا ہے۔میرپور،کوٹلی،بھمبر کو ملا کر 14 حلقہ جات بنائے جا سکتے ہیں۔اس میں ایک حلقہ کا اضافہ کوٹلی اور ایک حلقہ کا اضافہ بھمبر میں دیا جانا ضروری ہے۔

ہم نے کونسل سائیلان راجہ محمد حنیف ایڈووکیٹ کوزیرغور لایا۔ راجہ خالد محمود ایڈووکیٹ کی ایک درخواست کی فوٹوسٹیٹ صفحہ مسل پر موجود ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا نیلم کا ایک حلقہ منسوخ کر کے اور بھمبر کو حلقہ دیئے جانے کا جواز ہے یا نہیں۔ 2017ء کی مردم شماری کے مطابق آزاد کشمیر کی کل آبادی 40,45,000 کے لگ بھگ ہے۔ اس آبادی کو برابر تقسیم کیا جائے تو ایک حلقہ 1,22,000 کے لگ بھگ بنتا ہے۔ ضلع بھمبر کی آبادی 4,20,000 کے لگ بھگ ہے اور اُس کے تین حلقہ جات ہیں۔ اس طرح 3,66,000 آبادی تین حلقوں میں تقسیم کرنے سے 54,000 افراد بقایا بچتے ہیں۔ جبکہ نیلم کی آبادی 1,92,000 ہے۔ 1,22,000 منہا کر کے بقایا 70,000 افراد بچتے ہیں۔ 70,000 افراد کو نظر انداز کر کے 54,000 کو نشست نہیں دی جاسکتی۔ علاوہ ازیں ضلع نیلم آزاد کشمیر کا سب سے لمبا حلقہ ہے۔ جس کے علاقہ جات انتہائی دُشوار گزار ہیں جو نوسیری سے شروع ہو کر تاؤبٹ تک تقریباً 190 کلومیٹر تک جاتا ہے۔ معروضی حالات اور آبادی کے تناسب کے اعتبار سے نیلم کو اضافی حلقہ دیا گیا ہے جو ہماری رائے میں قرین انصاف و قانون ہے۔ البتہ آئندہ اگر کوئی اضافی حلقہ بنتا ہے تو ضلع بھمبر پہلے نمبر پر مستحق ہوگا۔

**لہٰذا** بحالات بالا درخواست ہاٰ مسترد کی جاتی ہے۔ درخواست شامل ریکارڈ ہو۔

چیف الیکشن کمشنر/ چیئرمین حلقہ بندی کمیشن
آزاد جموں وکشمیر